حج 2025 کیلئے درخواستوں کا حج ہاؤز میں آن لائن کا آغاز

مولانا سید شاہ غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ صدر نشین تلنگانہ حج کمیٹی نے بٹن دبا کر افتتاح کیا

حیدرآباد۔ 19/ اگست (سفیر نیوز) تلنگانہ حج کمیٹی کی جانب سے حج ہاؤز نامپلی میں حج 2025 کیلئے آن لائن مولانا سید شاہ غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ صدر نشین تلنگانہ حج کمیٹی نے بٹن دبا کر افتتاح کیا ۔مولانا سید شاہ غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ صدر نشین تلنگانہ حج کمیٹی نے بٹن دبا کر افتتاح کیا ۔مولانا سید شاہ غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ نے بتایا کہ حج 2025 کیلئے 13 اگست 2024 سے عملاً آغاز ہو چکا ہے ۔ 9 ستمبر 2024 تک آن لائن داخل کرنیکی آخری تاریخ مقرر کیگئی ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے رہنمایانہ خطوط کے مطابق 2025 میں حج کی سعادت حاصل کرنیوالے عازمین سے خواہش کی گئی تھی کہ وہ حج سویدھا فون ایپلیکیشن کے ذریعہ عازمین حج اپنے فون سے آن لائن کروانیکی اجازت دی گئی ہے ۔لیکن عازمین حج کی اس ٹیکنالوجی سے عدم وقفیت کی وجہ سے حج ہاؤز نامپلی حج ہاؤز میں سات اسپیشل کاؤنٹرس قائم کئے گئے ہیں ۔ عازمین حج اس سہولت سے استفادہ کررہے ہیں ۔ مولانا خسرو پاشاہ صدر نشین حج کمیٹی نے عازمین حج درخواست گزاروں سے خواہش کی کہ وہ آن لائن کرنے کیلئے اپنے ساتھ آدھا رکارڈ کی زیراکس، پاسپورٹ کی زیراکس، بینک پاس بک زیراکس اور ایک عدد تصویر ضرور رکھیں۔ مولانا خسرو پاشاہ صدر نشین حج کمیٹی نے مزید کہا کہ عازمین حج ایک کور میں پانچ افراد رکھ سکتے ہیں۔ پاسپورٹ کی معیاد مدت 15 جنوری 2006 تک کارکرد ہونی چاہیے۔ اس افتتاحی تقریب میں مفتی سید صادق محی الدین فہیم، جناب محمد لئیق، جناب محمد مجیب الدین اراکین تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی، جناب طاہر بن حمدان صدر نشین تلنگانہ اسٹیٹ اردو اکیڈمی کے علاوہ جناب فہیم الدین قریشی صدر نشین ٹمریز حکومت تلنگانہ، جناب شیخ لیاقت حسین ایگزیکٹیو آفیسر تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی ، جناب عرفان شریف اسسٹنٹ ای او جناب عثمان محمد خان سینئر کانگریس لیڈر کے علاوہ عازمین حج کی کثیر تعداد موجود تھی ۔اس افتتاحی تقریب کے بعد مولانا سید شاہ غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ صدر نشین تلنگانہ حج کمیٹی نے جناب محمد علی شبیر مشیر اقلیتی بہبود حکومت تلنگانہ کو عازمین حج کو آن لائن دی جانیوالی سہولتوں کے اسپیشل کاؤنٹرس کا معائنہ کروایا۔ جناب محمد علی شبیر مشیر اقلیتی بہبود حکومت تلنگانہ نے تلنگانہ حج کمیٹی کی جانب سے عازمین حج کو آن لائن دی جانیوالی سہولتوں سے اطمینان کا اظہار کیا۔ حج سے متعلق مزید اہم تفصیلات کیلئے تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی کے ٹیلی گرام چینل میں شامل ہوجائیں۔ تاکہ حج کے متعلق اطلاعات جلد سے جلد حاصل ہو۔ یا فون نمبر 040-23298793 پر اوقات دفتر صبح 10:30 تا 5 بجے شام میں ربط پیدا کریں۔

تلنگانہ میں جنوب مغربی مانسون معمول کے مطابق

حیدرآباد۔ 19/ اگست (سفیر نیوز) محکمہ موسمیات نے بتایا کہ آئندہ چار دنوں کے دوران تلنگانہ کے کئی اضلاع میں کہیں کہیں 40-30 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کے ساتھ گرج چمک اور تیز ہواں کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اس نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ آئندہ سات دنوں کے دوران ریاست میں چند مقامات پر ہلکی تا اوسط بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ تلنگانہ میں جنوب مغربی مانسون معمول کے مطابق رہا ہے۔ ریاست کے محبوب آباد، میدک اور سدی پیٹ اضلاع میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران چند مقامات پر موسلا دھار بارش ہوئی۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ اسی مدت کے دوران تلنگانہ میں چند مقامات پر بارش ہوئی۔

منشیات کے خلاف بیداری مہم، تانیہ بیگم کی ستائش

حیدرآباد۔ 19/ اگست (سفیر نیوز) سماج کے ہر گوشہ کی جانب سے ایک بارہ سالہ طالبہ کی جس نے منشیات سے پاک سماج کی ضرورت کے بارے میں شعور بیدار مہم ستائش کی جارہی ہے۔ آل سینٹس ہائی اسکول، حیدرآباد میں زیر تعلیم تانیہ بیگم، منشیات سے پاک سماج کی تشکیل کے لیے شعور بیداری مہم چلا رہی ہیں۔ تلنگانہ اینٹی نارکوٹکس بیورو کے ڈائرکٹر سندیپ شنڈلیہ نے تانیہ بیگم کو ان کے اس اقدام پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا منشیات سے پاک سماج کی تشکیل کے لیے تانیہ اپنی نسل کے لیے ایک تحریک ہے۔ سندیپ سنڈلیہ نے منشیات بڑھتی لعنت پر گہری تشویش کا اظہار کیا، خاص طور پر نوجوانوں میں، جو ملک کا مستقبل ہیں۔ انہوں نے منشیات کے خلاف مشن کو مکمل طور پر ختم کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہوئے حکومت اور عوام پر زور دیا کہ وہ اس مشن کو پورا کرنے مل کر کام کریں۔ تانیہ بیگم نے لوگوں کو منشیات کے استعمال کے تباہ کن اثرات سے بچانے کے لیے آگاہی پروگراموں کے ذریعہ عوام تک پہنچنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

حیدرآباد میں ڈاکٹرس کا احتجاج

حیدرآباد۔ 19/ اگست (سفیر نیوز) کولکتہ میں ایک جونیئر ڈاکٹر کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے شہر حیدرآباد کے عثمانیہ میڈیکل کالج کے جونیئر ڈاکٹروں نے احتجاجی پروگرام منعقد کیا۔ ان ڈاکٹرس نے میڈیکل کالج میں موم بتیاں جلا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ عثمانیہ میڈیکل کالج کے طلبہ نے ڈاکٹر کا قتل کرنے والے ملزمین کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ ملک میں اس طرح کے واقعات کو دوبارہ رونما ہونے سے روکنے کے لیے انہوں نے سخت قوانین لانے پر زور دیا۔

راجیہ سبھا کا ضمنی الیکشن، تلنگانہ سے سنگھوی کا پرچہ نامزدگی داخل

حیدرآباد۔ 19/ اگست (سفیر نیوز) کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن ابھیشیک منو سنگھوی نے پیر کے روز تلنگانہ سے راجیہ سبھا کے ضمنی الیکشن کے لئے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس موقع پر چیف منسٹر اے ریونت ریڈی، وزرا این اتم کمار ریڈی سریدھر بابو پونم پربھاکر ٹی ناگیشور راپی سرینواس ریڈی اے آئی سی سی کی تلنگانہ انچارج دیپا داس منشی کانگریس پارٹی کے ارکان اسمبلی و کونسل اور دیگر قائدین موجود تھے۔ سنگھوی نے ریاستی اسمبلی میں ریٹرننگ آفیسر اوپیندر ریڈی کو اپنے پرچہ نامزدگی کے سیٹس حوالہ کئے۔ کانگریس قائدین کے مطابق ابھیشیک منو سنگھوی نے پرچہ نامزدگی کے 4 سیٹس بھرے ہیں۔ سنگھوی پارٹی کے 3 بار ایم پی اور سینئر قومی ترجمان بھی رہ چکے ہیں۔ راجیہ سبھا کا یہ ضمنی الیکشن 3 ستمبر کو مقرر ہے۔ کانگریس قائد واحد امیدوار ہیں جنہوں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ بی آر ایس کے سابق رکن راجیہ سبھا ڈاکٹر کیشورا کے استعفی کے بعد راجیہ سبھا کا ضمنی الیکشن ناگزیر ہوگیا تھا۔ کیشورا نے ایم پی کی نشست سے استعفی دے کر کانگریس میں شمولیت اختیار رکرلی تھی۔ پرچہ نامزدگیوں کے ادخال کی آخری تاریخ 21 اگست مقرر ہے جبکہ 22 اگست کو پرچہ نامزدگیوں کی جانچ پڑتال ہوگی۔ پرچہ نامزدگیاں واپس لینے کی 27 اگست آخری تاریخ رہے گی۔ کانگریس قائدین نے توقع ظاہر کی کہ راجیہ سبھا کے لئے سنگھوی کا بلا مقابلہ انتخاب عمل میں آئے گا۔ اپنا امیدوار کھڑے کرنے کے لئے بی آر ایس کے پاس مطلوبہ ارکان کی تعداد نہیں ہے۔ گزشتہ سال نومبر میں منعقدہ اسمبلی الیکشن میں کانگریس نے 119 کے منجملہ 64 نشستیں جیتی تھیں جبکہ رواں سال ماہ مئی میں منعقدہ حلقہ اسمبلی سکندرآباد کنٹونمنٹ کے ضمنی الیکشن میں کانگریس کو کامیابی ملی تھی۔ بی آر ایس کے 10 ارکان اسمبلی کے انحراف کے بعد ایوان میں کانگریس کے ارکان کی تعداد بڑھ کر 75 ہوگئی ہے۔

مذہبی سیاسی قائدین اور علما کرام نے متفقہ طور پر مجوزہ وقف ترمیمی بل کی مخالفت کرنے کا کیا فیصلہ

حیدرآباد۔ 19/ اگست (سفیر نیوز) تلنگانہ کے مذہبی اور سیاسی قائدین اور علما کرام و دانشوروں نے متفقہ طور پر مجوزہ وقف ترمیمی بل کی نہ صرف مخالفت بلکہ اسے مسترد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو اس وقت مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے ذریعہ جانچ کے تحت ہے۔ پیر کے روز تلنگانہ سکریٹریٹ میں تلنگانہ حکومت کے مشیر محمد علی شبیر کے ذریعہ طلب کی گئی میٹنگ کے دوران ممتاز مذہبی اور سماجی تنظیموں کے نمائندوں، قانونی ماہرین، سرکردہ علما، صحافیوں اور دیگر معزز افراد نے مجوزہ وقف ترمیمی بل کی مخالفت میں متحد ہو گئے۔ دو گھنٹے سے زائد جاری رہنے والی میٹنگ میں وقف بل کی مختلف متنازع شقوں اور وقف کے ادارے پر ان کے اثرات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکا نے رائے ظاہر کی کہ یہ تجویز صرف ایک ترمیم نہیں بلکہ موجودہ قانون کو مکمل طور پر تبدیل کرنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے اسے وقف املاک کے کنٹرول، انتظامیہ اور انتظام میں مداخلت کر کے ملک بھر میں وقف اداروں کو ختم کرنے کی سازش قرار دیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے شبیر علی نے اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے بی جے پی کی قیادت والی حکومت کو بل کو جے پی سی کو بھیجنے پر مجبور کرنے میں مؤثر طریقے سے اپوزیشن کی قیادت کی۔ انہوں نے کہا کہ راہول گاندھی نے 8 اگست کو لوک سبھا میں بل پیش کرنے سے پہلے انڈیا بلاک سے تعلق رکھنے والے تمام اراکین پارلیمنٹ کی میٹنگ بلا کر فوری کارروائی کی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ جب اپوزیشن کمزور تھی، بی جے پی نے کبھی بھی رافیل، تین طلاق یا ہندن برگ جیسے مسائل پر جے پی سی بنانے کے لیے نہیں جھکا۔ اجلاس میں امیر جامعہ نظامیہ مفتی خلیل احمد، امیر ملت اسلامیہ مولانا جعفر پاشا حسامی، جمعیت علما کے صدر مفتی غیاث رحمانی، احسن بن محمد الحمومی) امام، شاہی مسجد (، مفتی اعظم نے شرکت کی۔ حافظ سید صادق محی الدین) متحدہ مسلم فورم (، مفتی محمود زبیر) جمعیت علماٹی جی (کل ہند مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کی طرف سے عمر عابدین، تلنگانہ کانگریس کے ورکنگ صدر محمد اظہر الدین، سابق ایم پی عزیز پاشا، تلنگانہ اسٹیٹ وقف بورڈ کے چیئرمین سید عظمت اللہ حسینی، دیگر چیئرپرسن طاہر بن حمدان) اردو اکیڈمی (، محمد عبید اللہ کوتوال) اقلیتی مالیاتی کارپوریشن (، سید غلام افضل بیابانی) حج کمیٹی (، محمد فہیم قریشی) ٹی ایم آر ای آئی ایس (، وقف بورڈ کے اراکین سید اکبر نظام الدین حسینی، عبدالرحمٰن فتح سید بندگی بدیشہ قادری، ڈاکٹر سید نثار حسین اور ایم اے کے مکھید، ظفر جاوید) سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی (حیدرآباد ڈی سی سی کے صدر محمد ولی اللہ سمیر، ریٹائرڈ آئی اے ایس آفیسر سید عمر جلیل، ٹی پی سی سی کے ترجمان ڈاکٹر شجاعت علی صوفی اور دیگر موجود تھے۔

وقف ترمیمی بل فوری واپس لینے بی آر ایس کا مطالبہ

حیدرآباد۔ 19/ اگست (سفیر نیوز) محمد محمود علی سابق وزیر داخلہ و رکن قانون ساز کونسل نے کہا کہ بی آر ایس وقف ترمیمی بل کی شدید مخالفت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس سربراہ کے چندر شیکھر را وقف بورڈس میں کسی بھی قسم کی مداخلت کے شدید مخالف ہیں۔ وقف ترمیمی بل کے خلاف بی آر ایس کے اراکین راجیہ سبھا کے علاوہ اعلی قائدین کا وفد مشترکہ پارلیمانی کمیٹی سے ملاقات کرے گا اور وقف ترمیمی بل کی مخالفت میں نمائندگی پیش کرے گا۔ وہ آج تلنگانہ بھون میں پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ محمد محمود علی نے کہا کہ مرکز میں برسراقتدار بی جے پی حکومت نے وقف ترمیمی بل لوک سبھا میں پیش کیا ہے جن میں 40 ترمیمات کی گئی ہیں۔ وقف ترمیمی بل دستور کی دفعات 1415 اور 25 کی صریح خلاف ورزی پر مبنی ہے۔ محمد محمود علی نے کہا کہ بھارت راشٹرا سمیتی وقف ترمیمی بل کی شدید مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی بل میں تمام اختیارات ضلع کلکٹر کو حاصل ہونے کا اظہار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح سے کلکٹر راج وجود میں آئے گا۔ محمد محمود علی نے کہا کہ اوقافی جائیدادوں کے تحفظ کے لئے وقف بورڈس کو عدالتی اختیارات کی فراہمی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی بل میں وقف بورڈس میں دو غیر مسلم نمائندوں کو بھی شامل کرنے کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہ بات بھی ہرگز قابل قبول نہیں ہے کیوں کہ اوقافی جائیدادوں کا معاملہ خالصتا مسلمانوں سے تعلق رکھتا ہے۔ محمد محمود علی نے دلیل پیش کی کہ جب ہندو اوقاف) انڈومنٹ (اور سکھوں کی پربندھک کمیٹیوں میں دوسری برادریوں کے افراد کی شمولیت کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے۔ تب مسلمانوں کے معاملہ میں ایسا متنازعہ فیصلہ کیا معنی رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا میں وقف ترمیمی بل کیخلاف اپوزیشن جماعتوں نے شدید احتجاج کیا۔ جس کے تناظر میں یہ بل کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی سے رجوع کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس پارٹی وقف ترمیمی بل کیخلاف ایک تحریک چلائے گی۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ وقف ترمیمی بل کو فی الفور واپس لیا جائے۔ محمد محمود علی نے کہا کہ وقف بورڈ ایک علیحدہ مسلم ادارہ ہوتا ہے۔ بی آر ایس پارٹی کے دور اقتدار میں کے چندر شیکھر راو کی قیادت میں اوقافی جائیدادوں کے تحفظ کیلئے عملی اقدامات روبہ عمل لائے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وقف ایک ایسا ادارہ ہوتا ہے جو مسلمانوں کی جانب سے وقف کردہ اراضیات کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ منشائے وقف کے تحت خدمات انجام دی جاتی ہیں تاکہ اوقافی اراضیات کے ذریعہ غریب مسلمانوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنایا جاسکے۔ تاہم آج بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ مرکز میں برسراقتدار بی جے پی حکومت نے وقف ترمیمی بل کی پیشکشی کے ذریعہ وقف بورڈس کے اختیارات کو سلب کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس سربراہ کے چندر شیکھر راو سیکولرازم کے علمبردار ہیں ۔ وہ وقف ترمیمی بل کے شدید مخالف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سارے ہندوستان میں کے سی آر ایک سیکولر لیڈر ہیں جو مسلمانوں کی فلاح و بہبود اور ترقی کیلئے نمایاں خدمات کی انجام دہی کا ایک شاندار ریکارڈ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور دیگر جماعتیں مسلمانوں کی بھلائی سے متعلق صرف دعوے کرتی ہیں تاہم کے سی آر نے عملی اقدامات کے ذریعہ مسلمانوں کی ترقی کو یقینی بنایا ۔ انہوں نے کہا کہ قیام تلنگانہ کے بعد بی آر ایس کا دور حکومت اقلیتوں کیلئے سنہرا رہا۔ محمد محمود علی نے کہا کہ تعلیم ایک قیمتی ہتھیار اور انسان کی ضرورت ہوتی ہے۔ کانگریس اور تلگودیشم نے تقریبا 68 برس تک حکمرانی کی۔ کانگریس نے تقریبا 48 برس اور تلگودیشم نے لگ بھگ 17 برس ریاست میں حکومت کی۔ تاہم اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کے لئے کوئی اقدامات روبہ عمل نہیں لائے۔ کانگریس کے دور حکومت میں ریاست میں صرف 10 اقلیتی اقامتی اسکولس برائے نام کارکرد تھے اور ان اسکولس میں صرف ایک ہزار طلبہ زیر تعلیم تھے۔ کے چندر شیکھر راو نے مسلمانوں میں غربت اور پسماندگی کے خاتمہ کیلئے تعلیم کی فراہمی کے خصوص میں عملی اقدامات کئے۔ محمد محمود علی نے کہا کہ یہ بڑے شرم کی بات ہے کہ کانگریس حکومت میں ایک بھی مسلم وزیر نہیں ہے۔

تلنگانہ کھیلوں کا مرکز بنے' آنے والے اولمپکس میں تمغے حاصل کرنا مقصود

ہر کھیل کو ترجیح دی جانی چاہیے' تلنگانہ ینگ انڈیا کا ایک برانڈ

اسپورٹس یونیورسٹی کے اندر تمام کھیلوں کے شعبے اور تربیتی ادارے۔ وزیر اعلی ریونت ریڈی

حیدرآباد۔ 19/ اگست (سفیر نیوز) وزیر اعلی ریونت ریڈی نے تلنگانہ کو ملک کے کھیلوں کے شعبے کا مرکزی محور بنانے کا عزم ظاہر کیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو اس کے لئے تمام ضروری اقدامات کرنے کا حکم دیا۔ وزیر اعلی ریونت ریڈی نے پیر کو سکریٹریٹ میں سینئر عہدیداروں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے ان سے اسپورٹس یونیورسٹی کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ فورتھ سٹی میں قائم ہونے والی ینگ انڈیا اسپورٹس یونیورسٹی کیسی ہونی چاہیے اس پر کئی تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ینگ انڈیا اسپورٹس یونیورسٹی میں ہر کھیل کو ترجیح دی جانی چاہئے، اور اسپورٹس یونیورسٹی کا مقصد تمام قسم کے کھیلوں اور کھیلوں کے تربیتی اداروں کو ایک چھت کے نیچے لانا ہے۔ وزیر اعلی ریونت ریڈی نے عہدیداروں کو حکم دیا کہ وہ یہ معلوم کریں کہ کون سے کھیل ہمارے ملک کے ساتھ ساتھ تلنگانہ کے جغرافیائی حالات اور ہماری جسمانی ساخت کے لئے موزوں ہیں، ان لوگوں کی نشاندہی کریں جو کھیلوں کے تئیں پرجوش ہیں اور ان کھیلوں میں ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ وزیر اعلی نے کہا کہ حیدرآباد جس نے کئی دہائیوں قبل افرو ایشین گیمز اور کامن ویلتھ گیمز کی میزبانی کی تھی اسے مستقبل میں اولمپکس کا مقام بنایا جانا چاہئے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حیدرآباد میں اولمپکس کے انعقاد کے علاوہ ہمارے کھلاڑیوں کو ہر کھیل میں تمغے جیتنے کی تربیت دی جانی چاہئے جس میں ہماری اسپورٹس یونیورسٹی کے کھلاڑیوں کا حصہ ضرور ہونا چاہئے۔ اس کے لیے انہیں ماہر ٹرینرز سے تربیت دینی چاہیے۔ *بین الاقوامی معیار پر وزیر اعلی ریونت ریڈی نے حکام کو ہدایت دی ہے کہ تمام یونیورسٹیوں کے تمام کھیلوں کے شعبہ جات، سرکاری کھیلوں کے اسکولوں، اکیڈمیوں اور کھیلوں کے تربیتی اداروں کو اسپورٹس یونیورسٹی کے دائرہ کار میں لایا جائے۔ اسپورٹس یونیورسٹی میں ہمارے ملک کے کھلاڑی تجویز ہے کہ اولمپکس میں بہترین کارکردگی دکھانے والے شوٹنگ، ریسلنگ، باکسنگ، تیر اندازی، جیولن تھرو اور ہاکی کو اولین ترجیح دی جائے اور پھر ان کھیلوں میں تربیت دی جائے جہاں ٹریننگ کے ذریعے تمغے جیتنے کا موقع ہو۔ وزیر اعلی نے حکم دیا کہ یونیورسٹی میں متعلقہ کھیلوں کی تربیت کے لیے درکار سہولیات اور خوراک کو بین الاقوامی معیار کے مطابق بنایا جائے۔ *ہر لوک سبھا حلقہ کے اندر اسپورٹس اسکول۔۔۔ وزیر اعلی نے تجویز دی کہ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ کم عمری میں ہی طلبا کی کھیلوں کی مہارتوں کی نشاندہی کریں کہ وہ کون سے کھیلوں کے شوقین ہیں۔ ایسے تمام طلبا کو متعلقہ کھیلوں میں تربیت دینے کے لیے ہر لوک سبھا حلقہ میں ایک اسپورٹس اسکول قائم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان سکولوں میں تعلیم تدریس بھی ہوگی تاہم کھیلوں کو زیادہ ترجیح دی جائے گی، طلبا کو ان کے پسندیدہ کھیلوں کی تربیت دی جائے اور ان کے ٹیلنٹ کی بنیاد پر انہیں اسپورٹس یونیورسٹی میں جگہ دی جائے اور انہیں مزید تربیت دی جائے۔ *جامع مطالعہ کریں وزیر اعلی نے حکام کو ہدایت دی کہ حیدرآباد کی اسپورٹس یونیورسٹی کو ملک کے کھیلوں کے شعبے کا مرکزی مقام بنایا جائے اور اس کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں۔ وزیر اعلی نے حکام کو ہدایت کی کہ وہ حالیہ اولمپکس میں تمغے جیتنے والے ممالک کے کھلاڑیوں کی تفصیلات اکٹھی کریں، کھلاڑیوں نے میڈل جیتنے کے لیے جس طرح محنت کی، ان ممالک نے جس طرح ان کی حوصلہ افزائی کی، ان کی تربیت اور حوصلہ افزائی کا مطالعہ کریں۔ وغیرہ اور ایک جامع رپورٹ تیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پہلے ہی اسکل یونیورسٹی کو ینگ انڈیا کا نام دیا ہے اور اسپورٹس یونیورسٹی ینگ انڈیا کے نام کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ وزیر اعلی نے انکشاف کیا کہ ریاست بھر میں قائم کیے جانے والے مربوط اسکولوں کا نام ینگ انڈیا کے نام پر رکھا جائے گا۔ وزیر اعلی نے خواہش ظاہر کی کہ تلنگانہ ینگ انڈیا کے لیے ایک برانڈ بن جائے۔

چیف منسٹر نارا چندرابابو نائیڈو گارو نے تروپتی ضلع میں 1570 کروڑ کی کل سرمایہ کاری اور 8,480 ملازمتیں پیدا کرنیکی صلاحیت کی نمائندگی کرتے ہوئے صنعتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔

تلنگانہ کے وزیر کا انسانیت کا مظاہرہ

حیدرآباد۔ 19/ اگست (سفیر نیوز) تلنگانہ کے وزیر عمارات وشوارع کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی نے انسانیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک ماں سے محروم لڑکی کی تمام تر ذمہ داری قبول کرنے کا وعدہ کرتے ہوئے اس سے ویڈیو کال کے ذریعہ بات چیت کی۔ اس درگا نامی لڑکی کا تعلق نرمل ضلع کے بیلا روڈا گاوں سے ہے۔ اس کا باپ اس کو اور اس کی ماں کو چھوڑ کر چلا گیا جبکہ اس کی ماں نے پھانسی لے کر خودکشی کرلی۔ اس کی آخری رسومات کیلئے چندہ جمع کرنے کے دوران کسی نے تصویر لے کر وائرل کردی جس پر کلکٹر ابھیلاشا ابھینو نے تحصیلدار کے ذریعہ آخری رسومات کا انتظام کروایا۔ ایم پی ڈی او عبدالصمد نے بتایا کہ اس واقعہ کا علم ہوتے ہی تحصیلدار کو وزیر موصوف نے فون کرتے ہوئے ایک لاکھ روپئے ان کو اس لڑکی کیلئے بھیجے۔

بس میں خاتون نے خاتون کنڈکٹر اور نرس کی مدد سے بچہ کو جنم دیا

حیدرآباد۔ 19/ اگست (سفیر نیوز) راکھی تہوار کے دن تلنگانہ کی آرٹی سی بس میں حاملہ خاتون نے خاتون کنڈکٹر اور بس میں سفر کرنے والی نرس کی مدد سے بچہ کو جنم دیا۔ زچگی کے لئے مدد اور انسانیت کا مظاہرہ کرنیوالی خاتون کنڈکٹر اور نرس کی مختلف گوشوں سے جہاں ستائش کی جارہی ہے وہیں ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ پونم پربھاکر نے بھی ان کے نیک جذبہ کی سراہنا کی۔ تفصیلات کے مطابق 19 اگست کی صبح، سندیا نامی ایک حاملہ خاتون گدوال ڈپو سے تعلق رکھنے والی گدوال۔ ونپرتی روٹ کی بس میں سوار ہوئی۔ وہ اپنے بھائیوں کو راکھی باندھنے کیلئے جارہی تھی۔ بس کے ناچاپلی علاقہ کے قریب پہنچنے پر اس خاتون کو اچانک پیٹ میں درد ہونے لگا۔ خاتون کنڈکٹر جی بھارتی، جسے فوری طور پر دوسرے مسافرین نے چوکس کیا، نے بس کو رکوایا۔ اس خاتون کنڈکٹر نے بس میں سفر کرنے والی نرس کی مدد سے خاتون کی زچگی کی۔

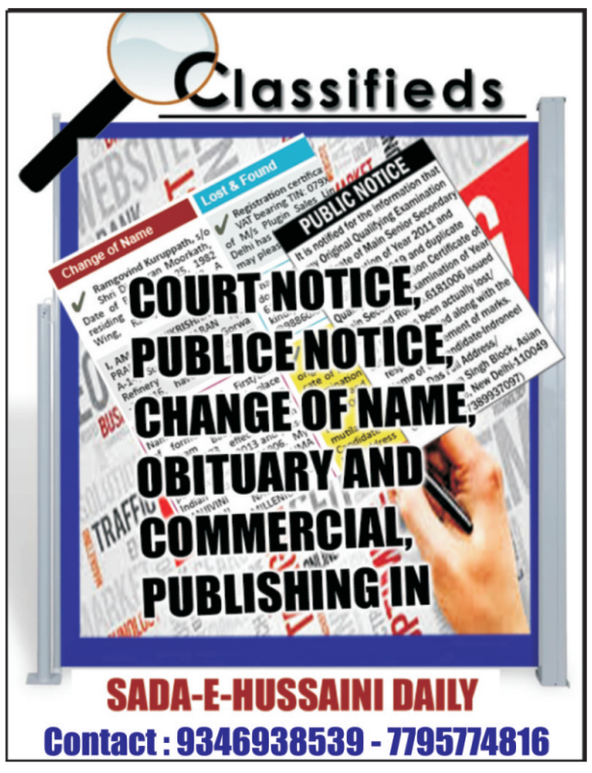

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قال رسول اللہ: مَنْ مَاتَ عَلٰی حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ فَقَدْ مَاتَ شَهِيْدًا
مجلس عزائے سید الشہداء
برائے ایصال ثواب بسلسلہ زیارت
بتاریخ 14 صفر
بوقت 4 ساعت عصر
بمقام: الاوہ بی بی مبارک دبیر پورہ، حیدرآباد

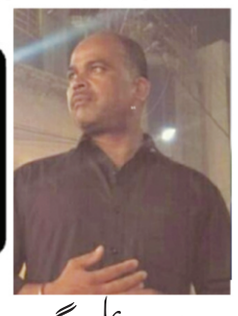

مرزا حیدر علی بیگ
ابن مرزا حسن علی بیگ
مولانا سید اکبر رضوی صاحب بیان فرمائینگے۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے' بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔